جرم میں مارشل لاء (۱۹۵۳ء) کے تحت فوجی عدالت نے ۹ سال قید بامشقت کی سزا سنائی تھی۔ راہِ حق میں اس قید بامشقت کے تجربے سے گذرتے ہوئے سید صاحب نے عالمِ زنداں کا بڑا گہرا مطالعہ کیا اور اب حاصلِ مطالعہ ہمارے سامنے ہے۔ جیل کی زندگی پر بہت لوگوں نے لکھا ہے مگر سید نقی علی صاحب نے ایک نئی راہ پیدا کی ہے یعنی جیل کی اصطلاحات کا لغت اس انداز سے مرتب کر دیا ہے کہ حیاتِ زنداں کا ایک ایک پہلو سامنے آگیا ہے۔ پیشکش کے الفاظ کی روشنی میں یہ کتاب اُن لوگوں کے لیے ایک طرح کی گائڈ قرار پاتی ہے جن کو آزادی اور دینِ حق کی خاطر آئندہ اس مرحلۂ شوق سے گذرنا ہوگا۔ طباعتی معیار اعلیٰ۔

فتنۂ پرویز و حقیقتِ حدیث | مولفہ: ایم عبدالرحمٰن خاں صاحب۔ ناشر: ایم ثناءاللہ خاں، ریلوے روڈ لاہور۔ قیمت تین روپے ——— حدیث پر متجددین کا حملہ اس لحاظ سے موجبِ خیر بھی ہو رہا ہے کہ اس کے ردِ عمل کے طور پر حدیث کی حقیقت اور اس کی دینی اہمیت پر مفید لٹریچر سامنے آرہا ہے۔ یہ کتاب بھی فتنۂ انکارِ حدیث کے رد اور حدیث کی قدر و قیمت کی توضیح میں لکھی گئی ہے۔ منکرینِ حدیث کے ذہن خصوصاً پرویزی مدرسۂ فکر کا تجزیہ ضروری اقتباسات جمع کر کے کیا گیا ہے۔ بہت سی باتیں معلومات افزا ہیں۔ کمی صرف ایک ہے، یہ کہ اندازِ بیان حکیمانہ اور سنجیدہ ہونے کے بجائے مناظرانہ رنگ اختیار کر گیا ہے۔ اور اس طبقے کو متاثر کرنے کا اہتمام نہیں کیا گیا جو درحقیقت پیشِ نظر فتنے کی زد میں ہے۔

آئینۂ تاریخ (حصہ اول) | مرتبہ: جناب افضل حسین ایم اے۔ بی ٹی۔ شائع کردہ مکتبہ جماعتِ اسلامی (ہند) رامپور۔ قیمت ۱۲

جماعتِ اسلامی ہند نے اپنے اسلامی نظریۂ تعلیم کے تحت درسیات کی ترتیب و اشاعت کا جو تیز رفتار کام شروع کر رکھا ہے یہ کتاب اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ بھارت کی تاریخ کی چند جھلکیاں (دورِ قدیم سے خاندانِ تغلق تک) اس میں بالکل جدید اسلوب سے دکھائی گئی ہیں۔ تاریخ کے مطالعہ کے مروجہ مفروضی اور قوم پرستانہ دونوں زاویہ ہائے نظر کو چھوڑ کر اس میں اصولی و مقصدی زاویۂ نظر اختیار کیا گیا ہے۔ ہمیں جناب مرتب کی صلاحیتوں کی وسعت پر حیرت ہے کہ کس خوبی سے اشخاص و واقعات کے ساتھ فکر و تمدن کا اجمالی جائزہ لیا ہے۔ ہر ابھرنے والی طاقت کی صلاحیتیں بھی سامنے آجاتی ہیں اور اس کے زوال کے اسباب بھی۔ مؤلف نے ہر طاقت پر تنقیدی نگاہ ضرور ڈالی ہے مگر اندھے تعصب کا کہیں بھی مظاہرہ نہیں کیا اور نہ دوسری اقوام کے بزرگوں کے لیے کوئی ناگوار لفظ استعمال کیا ہے۔ "مسلمان حملہ آوروں کی کامیابی کے اسباب (ص ۹۵)" "نیک دل سلطان (ص ۱۰۲)" بادشاہ کے مقابلے میں قاضی مغیث کی حمایتِ حق (ص ۱۱۳)